تبرکات امیر شریعت

لطف پردوں کے تھے نمایاں رنگیں کے جلوے مکاں سے پہلے
محبت آئینہ ہو چکی تھی وجود بزم جہاں سے پہلے
دکھا جو مینا بدست ساقی رہی نہ پھر تاب ضبط باقی
ہر اک میکش پکار اٹھا یہاں سے پہلے یہاں سے پہلے

سناٹوں میں ہے گویا چاروں طرف سے پھول

پھر بھی کھلے ہی پڑتا ہے کیا خوش مزاج ہے

شاد عظیم آبادی

[illegible]

۱۰ اپریل ۷۶ء ملتان شہر

رب نے پہلے حسن کا پہنایا کیاں ناں ستی
پھر ہمارے قلب کا گہرا کیا ناں بیتی
ہمدرد احساس کو توڑ لا گیا
عشق دا دسوا کیاں ناں پھٹی

غم نہ کر شمع رات گزر جائیگی

جلتے بجھتے دیا سے گذر جائیگی